34واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 31جنوری 2018

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ داخلہ

ڈی جی خان میں تھانہ جات و دیگر تفصیلات

1366: جناب احمد علی خان دریشک: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی جی خان میں تھانوں کی تعداد کیا ہے، تھانہ کے نام و پتہ کیا ہیں؟

(ب) ہر تھانہ میں کتنے ملازمین تعینات ہیں اور ان کے نام و عہدہ سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) ہر تھانہ میں وہیکلز کی تعداد کتنی ہے اور ان کی مینٹیننس پر تھانہ وائز کتنے اخراجات آتے ہیں؟

(د) ہر تھانہ میں گشت کی ٹائمنگ کیا ہے، گشت پر کتنے اہلکار تعینات کئے جاتے ہیں نیز دوران گشت تھانہ میں کتنے اہلکار موجود ہوتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 3 جون 2016)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ڈیرہ غازیخان میں تھانہ جات کی کل تعداد 18 ہے تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پولیس ملازمین جو تھانہ میں تعینات ہیں تفصیل تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تھانہ جات میں زیر استعمال سرکاری وہیکلز اور مرمتی اخراجات کی تفصیل (تتمہ ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ضلع ڈیرہ غازیخان کے ہر تھانہ سے ایک گاڑی صبح 5 بجے تا شام 6 بجے تک گشت کرتی ہے، شام 6 بجے تا صبح 5 بجے تک تھانہ کی جملہ گاڑیاں گشت کرتی ہیں، دوران گشت ہر گاڑی کے ساتھ ایک (01) اپر سب آرڈینیٹ اور چار (04) کانسٹیبل تعینات ہوتے ہیں تھانہ پر ہر وقت کم از کم ایک (01) اپر سب آرڈینیٹ ایک (01) ہیڈ کانسٹیبل اور چار (04) کانسٹیبل موجود رہتے ہیں، تاہم ضلع ہذا میں کمی نفری ہے جس وجہ سے گشت اور تھانہ میں موجود ملازمان کی تعداد کم بھی ہو جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 جون 2017)

صوبہ بھر میں اغواء برائے تاوان سے متعلقہ تفصیلات

1565: میاں محمد اسلم اقبال: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

صوبہ بھر میں اغواء برائے تاوان کے کیسز 2015-2013 کی مکمل تفصیل بیان کی جائے؟

(تاریخ وصولی 20 جون 2016 تاریخ ترسیل 10 جولائی 2016)

جواب

وزیر اعلیٰ

سال 2013 تا 2015 اغواء برائے تاوان کے کل 369 مقدمات درج ہوئے جن میں سے 43 مقدمات بعد از تفتیش جھوٹے ہونے کی بنا پر خارج ہو گئے 311 مقدمات میں ملوث ملزمان کا چالان مرتب کر کے عدالت میں پیش کر دیا گیا جب کہ 15 مقدمات تا حال زیر تفتیش ہیں

369 درج شدہ مقدمات میں کل 393 اشخاص کو تاوان لینے کی غرض سے اغواء کیا گیا جن میں سے 351، معغویان کو برآمد کروالیا گیا 39، معغویان کو ملزمان نے قتل کر دیا، جب کہ 03، معغویان تاحال بازیاب نہ ہوسکے جن کے مقدمات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

369 درج شدہ اغواء برائے تاوان کے مقدمات کی سال وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2017)

گجرات تھانہ دولت نگر مقدمہ نمبر 15/36 کے ملزمان کی گرفتاری سے متعلقہ تفصیلات

1693: میاں طارق محمود: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بجرم 406/D25 ٹیلی گراف ایکٹ کا مقدمہ نمبر 15/36 تھانہ دولت نگر ضلع گجرات میں بتاریخ 2015-01-25 کو درج ہوا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس مقدمہ کا ابھی تک کوئی ملزم گرفتار نہیں ہوا؟

(ج) کیا حکومت اس مقدمہ میں ملوث ملزمان کو گرفتار کرنا چاہتی ہے اگر نہیں تو کیا وجہ ہے؟

(تاریخ وصولی 24 نومبر 2016 تاریخ ترسیل 24 فروری 2017)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) یہ درست ہے کہ مدعی خان محمد نواز کی درخواست پر مقدمہ نمبر 36 مورخہ 25.01.15 بجرم D/T-406.25 ت پ برخلاف نامزد ملزم مظہر اقبال ولد محمد حیات قوم گجر سکنہ فتح پور تھانہ دولت نگر درج رجسٹر ہوا۔

(ب) مقدمہ درج رجسٹر ہونے پر ملزم کی گرفتاری کے لیے اس کے گھر اور تمام ممکنہ ٹھکانوں پر ریڈ کیے گئے لیکن ملزم دیدہ دانستہ طور پر روپوش ہو چکا ہے۔

(ج) مقامی پولیس نے خان محمد نواز مدعی کی درخواست پر ملزم مظہر اقبال کے خلاف مقدمہ نمبر 36 مورخہ 25.01.15 بجرم DGA-406,25 ت پ تھانہ دولت نگر درج کر کے تفتیش عمل میں لائی، تفتیشی آفیسر نے ملزم کے وارنٹ گرفتاری بلاضمانت عدالت مجاز سے حاصل کیے تلاش ملزم کی جو دیدہ دانستہ روپوش ہو گیا بعد ازاں ملزم مذکورہ کے اشتہارات زیر دفعہ 87 ض ف حاصل کیے اور مقدمہ ہذا میں مجرم اشتہاری قرار دلوایا ملزم کے خلاف نامکمل چالان زیر دفعہ 512 ض ف مرتب کر کے عدالت مجاز میں بھجوایا مورخہ 05.12.15 کو مجرم اشتہاری نے اپنی عبوری ضمانت عدالت جناب ASJ صاحب سے کروائی مگر ملزم شامل تفتیش نہ ہوا مورخہ 16.12.2015 کو ریکارڈ بعدالت جناب ASJ صاحب گجرات پیش کر کے ملزم کی ضمانت خارج کروالی۔ مجرم اشتہاری کی گرفتاری کے لیے SHO تھانہ کی زیر نگرانی سپیشل ٹیم تشکیل دے رکھی ہے، ضلع

پولیس مجرم اشتہاری کو گرفتار کرنے کے لیے تمام تر وسائل بروئے کار لارہی ہے انشاء اللہ جلد از جلد مجرم اشتہاری کو گرفتار کر کے مقدمہ کو اصل حقائق یکسو کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2017)

سیکرٹری داخلہ اور وزیر داخلہ کی گاڑیوں اور مراعات سے متعلقہ تفصیلات

1815: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت اور پروٹوکول کی بلیو بک کے مطابق وزراء اور سیکرٹری ٹو گورنمنٹ کون کون سی مراعات، گاڑیاں اور سیکورٹی رکھنے کے مجاز ہیں؟

(ب) موجودہ سیکرٹری داخلہ اور وزیر داخلہ کے پاس کون کون سی گاڑیاں کس ماڈل اور سی سی کی ہیں اور ان کو حکومت کی جانب سے کتنی فورس مہیا کی گئی ہے؟

(ج) کیا حکومت کی جانب سے جاری کردہ پروٹوکول ہدایات کے مطابق ہیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 10 اپریل 2017)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) صوبائی وزراء اور سیکرٹری ٹو گورنمنٹ آف دی پنجاب، حکومت پنجاب کی پالیسی کے مطابق 1300 سی سی کی ایک گاڑی رکھنے کے مجاز ہیں

(ب) امن وامان کی موجودہ صورت حال اور سیکورٹی خطرات کو پیش نظر رکھتے ہوئے سیکرٹری داخلہ (موجودہ ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ امور) کو ایک گاڑی No.LEG-16-2222(Toyota Bullet Proof مہیا کی گئی ہے۔
ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ کو جو سیکورٹی مہیا کی گئی ہے وہ حکومت پنجاب کی پالیسی کے عین مطابق ہے نیز وزیر داخلہ کی سیٹ خالی پڑی ہوئی ہے۔ اس امر کے لیے مجاز اتھارٹی نے سمری پر منظوری دی ہوئی ہے۔

(ج) جی ہاں

(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2017)

فیصل آباد تھانہ ڈی ٹائپ میں مقدمات اور جرائم سے متعلقہ تفصیلات

1859: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تھانہ ڈی ٹائپ ضلع فیصل آباد میں کتنے مقدمہ جات یکم جنوری 2017 سے آج تک کس کس جرم کے درج ہوئے ہیں؟

(ب) کتنے ملزمان گرفتار ہوئے ہیں اور کس کس مقدمہ کے کون کون سے ملزمان مفرور ہیں مفرور ملزمان کے نام، پتہ جات بتائیں؟

(ج) ان تھانہ کی حوالات میں بند کتنے ملزمان کی وفات اس عرصہ کے دوران ہوئی ہے ان افراد کے نام پتہ جات اور مقدمہ جات

کی تفصیل فراہم کریں؟

(د) کس کس حوالاتی کی ہلاکت پولیس تشدد سے ہوئی ہے اوراس کے ذمہ دار کون کون سے ملازمین ٹھہرے ہیں انکوائری رپورٹ کی کاپی فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 22 ستمبر 2017 تاریخ ترسیل 9 اکتوبر 2017)

جواب

وزیراعلیٰ

الف) تھانہ ڈی ٹائپ کالونی میں یکم جنوری سے آج تک 729 مقدمات درج ہوئے جن میں سے 597 مقدمات خارج، 25 مقدمات عدم پتہ اور 58 مقدمات زیر تفتیش ہیں (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) یکم جنوری سے آج تک 1032 ملزمان گرفتار ہوئے جبکہ 34 ملزمان مفرور ہیں (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ج) اس عرصہ کے دوران حوالات تھانہ میں ملزم محمد اسلم ولد ثناء اللہ قوم گجر سکنہ پیپلز ٹاون متعلقہ مقدمہ 17/444 بجرم 149/148/324 ت پ تھانہ ٹائپ کالونی شریان پھٹنے کی وجہ سے ہلاک ہوا تھا۔

(د) سال 2017 میں تھانہ ڈی ٹائپ کالونی میں کوئی ملزم پولیس تشدد سے ہلاک نہ ہوا ہے

(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2018)

سیالکوٹ تھانہ اگوکی میں ڈکیتی کے مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

1861: ڈاکٹر محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تھانہ اگوکی ضلع سیالکوٹ میں سال 2017 میں ڈکیتی کی کتنی وارداتیں ہوئی ہیں ہر مقدمہ کی تفصیل، ملزمان اور مال مسروقہ کی تفصیل بتائیں؟

(ب) FIR نمبر 17/400 کتنے ملزمان کے خلاف درج ہوئی ہے کتنے ملزمان گرفتار ہوئے ہیں اور کتنے ابھی تک مفرور ہیں؟

(ج) کیا کوئی مال مسروقہ برآمد ہوا ہے اور مالکان کو واپس کیا گیا ہے؟

(د) بقایا ملزمان کب تک گرفتار ہوں گے؟

(تاریخ وصولی 22 ستمبر 2017 تاریخ ترسیل 9 اکتوبر 2017)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) تھانہ اگوکی میں سال 2017 میں ڈکیتی کی ایک واردات ہوئی۔ جو مقدمہ نمبر 431، مورخہ 12.09.2017 بجرم 395 ت پ تھانہ اگوکی 06 کس نامعلوم ملزمان کے خلاف درج رجسٹر ہوا۔ جس میں نقدی رقم مبلغ -/7,25,000 روپے، ڈالر 2200 طلائی زیورات 06 تولہ، موبائل فون، لیپ ٹاپ، آئی پیڈ، کیمرہ، DVR، DVD اور کریڈٹ کارڈ چھینا گیا۔

(ب) تھانہ اگوکی میں مقدمہ نمبر 17/400 نامعلوم ملزمان کے خلاف درج رجسٹر ہوا ہے، مقدمہ ہذا میں تاحال کوئی ملزم ٹریس نہ ہوا۔ تاہم تفتیش جاری ہے۔

(ج) Nil

(د) نامعلوم ملزمان کو ٹریس کرنے کا تحرک جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2018)

سرگودھا سیٹلائٹ ٹاؤن تھانہ میں سال 2015 میں درج ہونے والے مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

1867: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) تھانہ سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا کی حدود میں کتنی ڈکیتیاں سال 2015 میں ہوئیں ان کی مکمل تفصیل مہیا فرمائی جائے؟

(ب) ان میں سے اب تک کتنی ڈکیتیوں کی ریکوری ہو چکی ہے اور کتنی بقایا ہیں؟

(ج) بقایا ڈکیتیوں کی ریکوری نہ ہونے کی کیا وجوہات ہیں؟

(د) محکمہ پولیس نے اس حلقہ / علاقہ میں ڈکیتیوں کی روک تھام کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(تاریخ وصولی 6 اکتوبر 2017 تاریخ ترسیل 9 نومبر 2017)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) سال 2015 میں تھانہ سیٹلائٹ ٹاون سرگودہا میں ڈکیتی کے کل 03 مقدمات درج ہوئے۔ جن کی تفصیل ذیل ہے۔

1 مقدمہ نمبر 220 مورخہ 25.03.2015 بجرم 395 ت پ تھانہ ایس ٹاؤن

2 مقدمہ نمبر 663 مورخہ 01.11.2015 بجرم 395 ت پ تھانہ ایس ٹاؤن

3 مقدمہ نمبر 691 مورخہ 11.11.2015 بجرم 395 ت پ تھانہ ایس ٹاؤن

(ب) ان مقدمات میں سے 2 میں ریکوری ہو چکی ہے جن کی تفصیل ذیل ہے۔

1 مقدمہ نمبر 15/663 میں زیورات اور گھریلو سامان کل مالیت -/250000 روپے برآمد ہو چکی ہے۔

2 مقدمہ نمبر 15/691 میں سامان کریانہ کل مالیت -/150000 روپے برآمد ہو چکی ہے۔

(ج) مقدمہ نمبر 15/220 میں 5 کس نامعلوم ملزمان نے زیورات نقدی اور موبائل اسلحہ کے زور پر چھین کر فرار ہو گئے تھے۔ نامعلوم ملزمان ٹریس نہ ہو سکے جن کو ٹریس کرنے کی ہر ممکن کوشش جاری ہے، مقدمہ میں عدم پتہ رپورٹ مورخہ 17.07.2015 مرتب ہوئی۔

(د) SDPO/DSP سٹی سرکل اور SHO تھانہ ایس ٹاؤن کو اس بار سختی سے ہدایت کی گئی ہے کہ گشت کے نظام کو مؤثر بنایا جائے۔

نیز موٹر سائیکل سکواڈ بھی 24 گھنٹے گشت کناں ہوتے ہیں جن کو خصوصی ہدایات ہیں کہ وہ مؤثر طریقہ سے گشت کریں تاکہ ڈکیتی /راہزنی کی وارداتوں کی روک تھام ہو سکے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 29جنوری 2018)</u>

لاہور   رائے ممتاز حسین بابر

30جنوری2018   سیکرٹری

34واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 31 جنوری 2018

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ داخلہ

بروز بدھ 20 ستمبر 2017 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

بہاولپور میں پولیس ویلفیئر فنڈز اور تھانوں سے متعلقہ تفصیلات

*7890: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 15-2014 میں ضلع بہاولپور کے پولیس ویلفیئر فنڈ میں کل کتنی رقم اکٹھی ہوئی، یہ رقم کہاں کہاں سے اور کتنی مقدار میں موصول ہوئی نیز کن کن مدات میں اور کس کس کو کتنی کتنی رقم فراہم کی گئی اور یہ رقم جو خرچ کی جاتی ہے اس کا فیصلہ کرنے کا اختیار اور طریق کار کیا ہے نیز 30 جون 2015 کو بقایا کتنی رقم کس بنک میں موجود تھی اور یہ اکاؤنٹ کس کس آفیسر کے دستخط سے اپریٹ ہوتا ہے؟

(ب) ضلع بہاولپور میں کتنے تھانے اور پولیس چوکیاں پرائیویٹ عمارات میں ہیں جو تھانے / چوکیاں حکومتی ملکیت والی عمارات میں ہیں ان میں کتنی مخدوش قرار دی جا چکی ہیں نیز مالی سال 15-2014 میں کتنی نئی عمارات کی تعمیر کی گئی تاکہ تھانے حکومتی ملکیتی والی جگہ پر منتقل ہو سکیں نیز R&M کی مد میں کتنی رقم فراہم کی گئی اور یہ رقم کہاں کہاں اس حوالہ سے خرچ کی گئی؟

(ج) ضلع بہاولپور کے تمام تھانوں میں ہر تھانہ وائز کتنی اسامیاں منظور شدہ ہیں اور عملاً کتنے آفیسرز اور اہلکار تعینات ہیں تھانہ وائز تفصیل بیان کریں اگر کمی ہے تو وہ کب تک پوری کر لی جائے گی ضلع بہاولپور میں انسپکٹرز، سب انسپکٹرز، ASIs، حوالدار، کانسٹیبلز و دیگر اہلکاروں کی کتنی اسامیاں منظور شدہ ہیں اور کتنی خالی ہیں نیز تھانہ میں Active ڈیوٹی کے علاوہ پروٹوکول، گارڈز اور دیگر ذمہ داریوں پر کس کس رینک کے کتنے اہلکار تعینات رہتے ہیں تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 14 مئی 2016 تاریخ ترسیل 29 جولائی 2016)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)

(i) مالی سال 15-2014 میں ضلع بہاول پور کے پولیس ویلفیئر فنڈ میں مبلغ -/539160 روپے اکٹھے ہوئے۔

(ii) یہ رقم 13 عدد دکانات واقع ڈسٹرکٹ پولیس لائنز، بہاولپور کے کرایہ کی مد میں موصول ہوئی۔

(iii) رقم کے خرچ کی تفصیل:۔

A۔ملازمین پولیس لائنز کو عیدالضحیٰ کے موقع پر کھانا دیا گیا۔ -/83147روپے

B۔تفتیشی کورس پر آئے ہوئے ملازمین کے کھانے پر خرچ ہوا۔ -/30000روپے

C۔27رمضان المبارک پر ختم قرآن پاک پر ملازمین میں مٹھائی تقسیم کی گئی ۔/7200روپے

D۔پولیس ملازمین کو افطاری کرائی گئی مبلغ -/3785روپے۔

E۔عیدالفطر کے موقع پر ملازمین پولیس لائنز کو کھانا دیا گیا۔ -/153085روپے

F۔شہدا کی فیملی کو عید کے موقع پر مٹھائی وعیدی کے لیے خرچ ہوئے۔ -/160545روپے۔

G۔کنٹونمنٹ بورڈ کے الیکشن کی ڈیوٹی پر مامور پولیس ملازمین کو کھانا دیا گیا۔ -/31060روپے۔

H۔پولیس ویلفیئر شاپس کی الیکٹرک وائرنگ پر خرچ ہوا۔ -/7365روپے

اس طرح سال 15-2014 میں پولیس ملازمین اور شہداء کی فیملیز پر مبلغ -/476487 روپے خرچ ہوئے۔

(iv) DDO/DPO کے دستخط سے اپریٹ ہوتا ہے۔

(v) مالی سال 16-2015 میں ضلع بہاولپور کے پولیس ویلفیئر فنڈ میں کل رقم -/601250 تھی۔

(vi) یہ رقم 13 عدد دکانات واقع ڈسٹرکٹ پولیس لائنز، بہاولپور کے کرایہ کی مد میں موصول ہوئی۔

(vii) رقم کے خرچ کی تفصیل:۔

A۔ملازمین کو افطاری دی گئی۔ -/37390روپے

B۔فیئرویل پارٹی پر موقع تبادلہ آفیسران پر بڑا کھانا دیا گیا۔ -/155207روپے۔

C۔ملازمین کے کمپیوٹر کورس کی فیس ادا کی گئی۔ -/6600روپے

D۔متفرق خرچہ -/25745روپے

E۔عبدالفطر کے موقع پر ملازمین کو کھانا دیا گیا۔ -/112988روپے۔

F۔خرچ عیدالضحی -/4050روپے

G۔مالی امداد بیوگان ملازمین -/8740روپے

H۔14اگست پر شہداء کی فیمیلز کو شیلڈ -/15465روپے۔

I۔ خفیہ معلومات مد میں مخبران کو ادا کیے گئے مبلغ -/37000روپے۔

J۔ مختلف تقریبات میں شیلڈ اور شہداء پولیس کو مٹھائی وعیدی دی گئی۔ -/144920روپے۔

K۔ خرچ کیو آر ایف کورس -/102000روپے۔ اس طرح سال2015-16 کا کل خرچ۔-/650105روپے

(viii) DDO/DPOصاحب

(ix)30 جون 2016 تک مبلغ -/13818 روپےDDO/DPO صاحب کے دستخطوں سے آپریٹ ہوتا ہے۔

(i)مالی سال 2016-17 میں ضلع بہاولپور کے پولیس ویلفیئر فنڈ میں کل رقم۔/300557 روپے ہے۔

(ii)یہ رقم پولیس ویلفیئر کارنر شاپس تعداد 13 واقع ڈسٹرکٹ پولیس لائنز بہاولپور سے کل -/314375 روپے موصول ہوئی۔

(iii)رقم کے خرچ کی تفصیل:۔

A۔ ریفریشمنٹ وآمد آفیسران -/5740روپے

B۔ متفرق خرچہ -/6500روپے

C۔14اگست پر شیلڈ و نیم پلیٹ شہداء -/19400روپے۔

D۔ خفیہ معلومات -/15000روپے

E۔ ضمنی الیکشن کھان ملازمین -/37430روپے۔

F۔ خرچ بھرتی دوڑ سپیشل برانچ-/48480روپے۔اس طرح کل خرچ-/132550روپے ہوا۔

(iv) DDO/DPO

(v)31 دسمبر2016 تک -/181825 روپے بنک میں DDO/DPO صاحب کے دستخطوں سے آپریٹ ہوتا ہے۔اور رقم خرچ کرنے کا اختیار DPO کے پاس ہے۔

(ب) ضلع بہاولپور میں کل تھانہ جات 24 ہیں اور ان میں سے 03 تھانہ جات پرائیویٹ عمارت میں ہیں۔(جن میں سے ایک تھانہ کرائے کی بلڈنگ میں ہے جبکہ 02 تھانے دوسرے محکموں کی بلڈنگ میں کام کر رہے ہیں۔ جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

1۔پولیس سٹیشن صدر یزمان (سرکل یزمان) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال یزمان کی پرانی بلڈنگ میں عارضی طور پر کام کر رہا ہے اور اس تھانہ کی بلڈنگ کے قیام کے لیے 48 کنال سرکاری زمین کا تحرک کیا گیا ہے اور اس تھانہ کی نئی 8بلڈنگ کے لیے ریوائزرف کاسٹ اسٹیمیٹ تخمینہ 49.033زیر غور ہے۔
2۔پولیس اسٹیشن دھوڑ کوٹ (سرکل احمد پور ایسٹ) یہ تھانہ ایریگیشن ڈیپارٹمنٹ کے پرانے کوارٹر، قصبہ خیر پور ڈاھا میں عارضی طور پر کام کر رہا ہے۔ تھانہ ہذا کی تعمیر کے لیے 16 کنال سرکاری زمین کا تحرک کیا گیا ہے۔ ریوائزرف کاسٹ اسٹیمیٹ تخمینہ (M)46.538بحوالہ لیٹر نمبری BC/8184 مورخہ 2016-03-02 ریجنل پولیس آفس بھجوایا گیا ہے جو کہ بحوالہ لیٹر نمبری AC-IV/7418 مورخہ 2017-03-05 کو برائے منظوری آئی جی آفس بھجوایا گیا ہے۔
3۔پولیس اسٹیشن عنائتی (سرکل خیر پور ٹامیوالی) میلسی سائفن لنک روڈ پر کرائے کی بلڈنگ میں کام کر رہا ہے تھانہ ہذا کی بلڈنگ کی تعمیر کے لیے 10 کنال 11 مرلے سرکاری زمین کا تحرک کیا گیا ہے ریوائزرف کاسٹ اسٹیمیٹ تخمینہ (M)46.746بحوالہ لیٹر نمبری BC/8184 مورخہ 2016-03-02 ریجنل پولیس آفس بھجوایا گیا ہے جو کہ بحوالہ لیٹر نمبری AC-IV/7417 مورخہ 2017-03-05 کو برائے منظوری آئی جی آفس بھجوایا گیا ہے۔

ضلع ہذا میں 13 پولیس چوکیاں مستقل/عارضی کام کر رہی ہیں جن میں سے 09 پولیس چوکیاں پرائیویٹ بلڈنگز میں کام کر رہی ہیں۔

1۔پولیس چوکی شاہدرہ (تھانہ سول لائنز/سٹی سرکل) کرائے کی بلڈنگ میں کام کر رہی ہے۔
2۔پولیس چوکی لاری اڈا (تھانہ سول لائنز/سٹی سرکل) محکمہ ٹی ایم کی بلڈنگ میں عارضی طور پر کام کر رہی ہے۔
3۔پولیس چوکی سیٹلائٹ ٹاؤن (تھانہ بغداد الجدید/سٹی سرکل) کرائے کی بلڈنگ میں کام کر رہی ہے۔
4۔پولیس چوکی 13بی سی (تھانہ بغداد الجدید/سٹی سرکل) کرائے کی بلڈنگ میں کام کر رہی ہے۔
5۔پولیس چوکی نور پور (تھانہ مسافر خانہ/صدر سرکل) کرائے کی بلڈنگ میں کام کر رہی ہے۔
6۔پولیس چوکی 16بی سی (تھانہ صدر یزمان/یزمان سرکل) کرائے کی بلڈنگ میں کام کر رہی ہے۔
7۔پولیس چوکی چھوناوالا (تھانہ صدر حاصل پور/حاصل پور سرکل) پرانی ٹی ایچ کیو ہسپتال کی بلڈنگ میں عارضی طور پر کام کر رہی ہے۔

8۔پولیس چوکی لال سوہانرا(تھانہ عباس نگر / صدر سرکل) محکمہ جنگلات کی پرانی بلڈنگ میں عارضی طور پر کام کر رہی ہے۔

9۔پولیس چوکی ہتھیجی (تھانہ نوشہرہ جدید /احمد پور شرقیہ سرکل)یونین کونسل کے دفتر کی بلڈنگ میں عارضی طور پر کام کر رہی ہے۔

نوٹ:۔02 ضلع ہذا کی نئی پولیس چوکیوں کی بلڈنگ کی منظوری ہو چکی ہے۔

1۔چوکی نورپور (8.545(M تخمینہ لاگت

2۔چوکی شکارپوری (8.750(M تخمینہ لاگت

مندرجہ بالا چوکیوں کی جدید بلڈنگ کی تعمیر کے لیے ایکسیئن بلڈنگ ڈویژن ٹینڈر کال کیے ہیں جن کی اوپننگ کی تاریخ 31-03-2017 ہے۔

ضلع ہذا میں مندرجہ ذیل تھانہ جات کی عمارات مخدوش حالت میں تھی جن کی نئی بلڈنگ بنانے کے لیے ریوائزرف کاسٹ اسٹیمیٹ اے ڈی پی 2017 میں شامل کرنے کیلئے ریجنل آفس کے تھروآئی جی پنجاب لاہور آفس برائے منظوری بھجوائے گئے ہیں جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

1۔ تھانہ عباس نگر (صدر سرکل بہاولپور).بحوالہ لیٹر نمبری 8184/BC مورخہ 02-03-2017 و ریجنل پولیس آفس بھجوایا گیا ہے جو کہ .بحوالہ لیٹر نمبری 7416/AC-IV مورخہ 05-03-2017

2۔ تھانہ نوشہرہ جدید (سرکل احمد پور شرقیہ).بحوالہ لیٹر نمبری 8184/BC مورخہ 02-03-2017 و ریجنل پولیس آفس بھجوایا گیا ہے جو کہ .بحوالہ لیٹر نمبری 7420/AC-IV مورخہ 05-03-2017

3۔ تھانہ صدر حاصل پور (سرکل حاصل پور).بحوالہ لیٹر نمبری 8184/BC مورخہ 02-03-2017 و ریجنل پولیس آفس بھجوایا گیا ہے جو کہ .بحوالہ لیٹر نمبری 7421/AC-IV مورخہ 05-03-2017

4۔ تھانہ چنی گوٹھ (سرکل احمد پور شرقیہ).بحوالہ لیٹر نمبری 8184/BC مورخہ 02-03-2017 اور ریجنل پولیس آفس بھجوایا گیا ہے جو کہ .بحوالہ لیٹر نمبری 7419/AC-IV مورخہ 05-03-2017

(ج) ضلع بہاولپور کے تمام تھانہ جات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 اپریل 2017)

بروز بدھ 20 ستمبر 2017 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

سیالکوٹ شہر میں چوری کی وارداتوں سے متعلقہ تفصیلات

*8234: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سیالکوٹ شہر میں جنوری 2016 تا اگست 2016 کتنی چوریاں ہوئی ہیں کتنے پرچے درج ہوئے اور کتنے پرچے درج نہ ہو سکے؟

(ب) کتنی چوریاں برآمد ہوئی ہیں کتنے مدعیان کو ان کا چوری شدہ مال مل گیا ہے تفصیل بتائی جائے؟

(ج) سال 2016 میں تھانہ مالی پورہ میں بجرم 380 کے تحت کتنے مقدمہ جات درج ہوئے ہیں ان مقدمہ جات کے Status کی تفصیلات فراہم کی جائیں کیا ان تمام مقدمہ جات میں ملزمان گرفتار ہو چکے ہیں اگر کسی مقدمہ کے ملزمان گرفتار نہیں ہوئے تو اس کی وجوہات کیا ہیں نیز جن مقدمہ جات کے ملزمان گرفتار ہو چکے ہیں ان سے کیا کیا اشیاء برآمد ہوئی ہیں تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 30 اگست 2016 تاریخ ترسیل 3 نومبر 2016)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) سیالکوٹ شہر میں جنوری 2016 تا اگست 2016 میں 137 چوریاں ہوئی ہیں، 137 پرچے درج ہوئے ہیں اور کوئی بھی ایسا وقوعہ نہ ہے جس پر مقدمہ درج نہ ہوا ہے۔

(ب) کل 88 چوریاں برآمد ہوئی ہیں، اور 86، مقدمات میں مدعیان کو ان کا چوری شدہ مال مل گیا ہے، کل مالیت 70,86,941 روپے کا مال مسروقہ برآمد ہوا ہے۔

(ج) ضلع سیالکوٹ میں تھانہ مالی پور نام کا کوئی تھانہ نہ ہے، بلکہ شہر سیالکوٹ میں حاجی پورہ کے نام پر تھانہ موجود ہے۔ سال 2016 میں تھانہ حاجی پورہ میں بجرم 380 کے تحت 10 مقدمہ جات درج ہوئے۔

مقدمات کے Status کی تفصیلات

6 مقدمات میں نامزد ملوث 8 ملزمان گرفتار کیے گئے۔

2 مقدمات میں ملوث 2 ملزمان گرفتار نہ ہوئے بلکہ اشتہاری قرار پائے ہیں

2 مقدمات میں ملوث ملزمان نامعلوم ہیں جو سردست ٹریس نہ ہوئے ہیں

جن مقدمات میں ملوث ملزمان گرفتار ہوچکے ہیں ان سے ذیل اشیاء پر برآمد ہوئی ہیں۔

1۔طلائی زیورات 2۔الیکٹرک موٹر 3۔پیتل 4۔نقدی 5۔کپڑا 6۔چمڑا وغیرہ

(تاریخ وصولی جواب 4 جنوری 2017)

فیصل آباد: تھانہ گڑھ پی پی 58 کی اپنی عمارات بنانے کی تفصیلات

*1571: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تھانہ گڑھ پی پی 58 فیصل آباد کی اپنی عمارت نہ ہے یہ تھانہ پرانے بنگلہ کی عمارت میں کام کررہا ہے؟

(ب) کیا حکومت اس تھانہ کی اپنی بلڈنگ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 26 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 16 ستمبر 2013)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) درست ہے۔

(ب) Punjab Police Development Plan کے تحت بحوالہ چھٹی نمبری HC/10393 مورخہ 30.12.2011 اور چھٹی نمبری HC/11277 مورخہ 03.10.2013 جناب IGP پنجاب لاہور (Attention:- AIG/Development) کو تھانہ گڑھ کی نئی عمارت بنانے کے لیے لیٹر بھجوائے گئے ہیں جو ہمراہ کی ایوان میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

بابت تعمیر تھانہ گڑھ جگہ کے حصول کے لیے SP ایڈمن اور SP صدر ڈویژن پر مشتمل ایک کمیٹی بنائی گئی ہے جس نے 2/3 جگھوں کا معائنہ کیا ہے لیکن اب تک مناسب جگہ کا تعین نہ ہو سکا ہے۔ جس سے تھانہ کی حدود میں رہنے والی عوام کا آسانی کے ساتھ رابطہ و رسائی ممکن ہو۔ مناسب جگہ کی تلاش تیزی کے ساتھ کی جارہی ہے جیسے ہی مناسب جگہ مل گئی تو اس پر Final Approval حاصل کرتے ہوئے فوری طور پر تھانہ گڑھ کی بلڈنگ کی تعمیر عمل میں لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2017)

صوبہ بھر میں ٹریفک وارڈن نظام سے متعلقہ تفصیلات

4474*: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیاوزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اس وقت صوبہ کے کس کس شہر میں ٹریفک وارڈن کانظام کام کر رہا ہے ؟

(ب) ان شہروں میں ٹریفک وارڈن کی کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں، تفصیل شہر وائز بتائیں اور ان ٹریفک وارڈنز کو تنخواہ کس سکیل کے مطابق دی جارہی ہے ؟

(ج) کیا حکومت ان شہروں میں ٹریفک کنٹرول کے نظام سے مطمئن ہے ؟

(تاریخ وصولی 8 اپریل 2014 تاریخ ترسیل 11 جون 2014)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) اس وقت صوبہ کے پانچ اضلاع لاہور، راولپنڈی، فیصل آباد، ملتان، اور گوجرانوالہ میں ٹریفک وارڈن سسٹم کام کر رہا ہے۔

(ب)

ڈسٹرکٹ	تعداد آسامیاں	سکیل
لاہور	3400	BS-14
راولپنڈی	1320	-do-
ملتان	650	-do-
فیصل آباد	1040	-do-
گوجرانوالہ	513	-do-

(ج) ٹریفک پولیس Courtesy, Service & Excellence کے جذبہ سے شرسار عوام کی خدمت پر ہمہ وقت مامور ہے۔ اس کے علاوہ ٹریفک پولیس نے ایک ایجوکیشن یونٹ بھی قائم کیا ہوا ہے، جو کہ ناصرف عوام الناس بلکہ نوجوان، طالبعلموں اور مختلف طبقہ ہائے فکر سے تعلق رکھنے والے میں ٹریفک ایجوکیشن اور ٹریفک قوانین کی آگاہی یقینی بنانا ہے، ٹریفک ایجوکیشن یونٹ، سکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور دیگر اداروں میں ٹریفک ورکشاپس، سیمینارز اور لیکچرز کا اہتمام کرتا ہے تاکہ لوگوں میں ٹریفک شعور کو اجاگر کیا

جاسکے۔مزید یہ ٹریفک پولیس راستہ FM ریڈیو 88.6 کے ذریعے عوام الناس اور روڈیوزرز کو ٹریفک اور روڈز کی اپ ڈیٹس فراہم کرتا ہے مزید برآں گاڑیوں میں موجود پبلک ایڈریس سسٹم کے ذریعے اور مختلف TV پروگرامز کے ذریعے عوام الناس اور روڈیوزرز کو ایجوکیٹ کیا جاتا ہے،اس کے علاوہ ٹریفک کے بہتر بہاؤ کے لیے ٹریفک پولیس اپنے فرائض منصبی سرانجام دے رہی ہے، عوامی حلقے سیاسی، سماجی اور حکومتی انتظامیہ ٹریفک پولیس کے کام سے مطمئن ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جولائی 2015)

صوبہ میں غیر معیاری سلنڈر پھٹنے سے متعلقہ تفصیلات

*9165: محترمہ شنیلا روت: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 16-2015 میں صوبہ بھر میں غیر معیاری سلنڈر پھٹنے کے کتنے واقعات کس کس جگہ ہوئے اوران سے کتنی ہلاکتیں ہوئی ہیں؟

(ب) کیاحکومت نے غیر معیاری سلنڈر بنانے والوں کے خلاف کوئی کارروائی کی ہے تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 17 اپریل 2017 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2017)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) سال 16/2015 میں صوبہ بھر میں غیر معیاری سلنڈر پھٹنے کے کل 45 واقعات رونما ہوئے ہیں اوران میں 93 افراد ہلاک ہوئے ہیں جن میں بالترتیب لاہور شہر میں 6 قصور 1، گوجرانوالہ 4، سیالکوٹ 1 ،نارووال 1 ،راولپنڈی 5،اٹک 1، جہلم 1، چکوال 1، سرگودھا 4، خوشاب 1، میانوالی 1، فیصل آباد 6، جھنگ 1، چنیوٹ 1، ملتان 1، ساہیوال 3، پاکپتن 2، ڈیرہ غازی خان 2، مظفر گڑھ 1، اور رحیم یار خان میں 1، سلنڈر پھٹنے کے واقعات ہوئے۔اسی طرح ان اضلاع میں بالترتیب جن میں لاہور شہر میں 15، قصور 1 ، گوجرانوالہ 3، سیالکوٹ 2، نارووال 2، راولپنڈی 1، اٹک 2، سرگودھا 3، میانوالی 4، فیصل آباد 13، چنیوٹ 1، ملتان 5، ساہیوال 16، پاکپتن 17، مظفر گڑھ 1، اور ڈیرہ غازی خان 7 افراد ہلاک ہوئے ہیں۔

(ب)صوبہ بھر میں غیر معیاری سلنڈر بنانے والوں کے خلاف کریک ڈاؤن جاری ہے، جس کے نتیجے میں کئی افراد کے خلاف انسدادی کارروائی عمل میں لائی گئی، جس کے باعث سال 2017 میں ان واقعات میں نمایاں کمی ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2017)

صوبہ بھر میں عورتوں پر تشدد سے متعلقہ تفصیلات

*9169: محترمہ شنیلا روت: کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) سال 16-2015 میں صوبہ بھر میں عورتوں پر تشدد کے کتنے واقعات رپورٹ ہوئے ہیں؟

(ب) اب تک کتنے مقدمات کس کس تھانے میں درج ہوئے اور کتنے ملزمان کو سزائیں ہوئیں تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 20 اپریل 2017 تاریخ ترسیل 21 جون 2017)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) سال 16۔2015 میں صوبہ بھر میں خواتین پر تشدد کے 3723 واقعات رپورٹ ہوئے۔

(ب) 3723 درج شدہ مقدمات کی تھانہ وائز اور مقدمات کی موجودہ صورتحال کی مکمل رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اب تک ان مقدمات میں 23 ملزمان کو سزا ہوئی جبکہ باقی مقدمات عدالتوں میں زیر سماعت ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2017)

ضلع سیالکوٹ میں عمارات سے محروم تھانہ جات سے متعلقہ تفصیلات

*9200: چودھری محمد اکرام: کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

ضلع سیالکوٹ میں کتنے تھانے سرکاری عمارات سے محروم ہیں حکومت کب تک ان کی بلڈنگ بنادے گی؟

(تاریخ وصولی 29 اپریل 2017 تاریخ ترسیل 19 جون 2017)

جواب

وزیر اعلیٰ

گزارش ہے کہ ضلع ہذا میں کل 27 تھانہ جات ہیں جن میں 16 تھانہ جات سرکاری بلڈنگ میں ہیں اور 11 تھانہ جات غیر سرکاری بلڈنگ میں ہیں، جن میں سے دو تھانہ جات تھانہ کوٹلی لوہاراں اور تھانہ بڈیانہ کی بلڈنگ تیار ہو رہی ہیں اور پراسس جاری ہے اور 06 تھانہ جات کی چٹھیPC-I کی منظوری کے لے IG پنجاب کو لکھی تھی اور اس ضمن میں 06 تھانہ جات کی تعمیر کے لیے PC-I اور Rough Cost Esstimate مقررہ تاریخ کے بعد ہونے کی وجہ سے ADP میں شامل نہ ہوسکے

(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2017)

ضلع خوشاب میں ڈرائیونگ لائسنز جعلی بنانے والے اہلکاروں کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

*9350: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سابقہ آئی جی پنجاب جناب مشتاق احمد سکھیرا کے دور میں ضلع خوشاب میں بڑے پیمانے پر جعلی ڈرائیونگ لائسنسز کے اجراء کا ہونا رپورٹ ہوا۔ انہوں نے فوری طور پر ایک کمیٹی اس کی تحقیقات کے بنائی اس کمیٹی میں کون کون آفیسر شامل تھے؟

(ب) اس کمیٹی کی رپورٹ کے مطابق کتنے جعلی لائسنسز بنائے گئے یہ رپورٹ ایوان میں پیش کی جائے نیز کتنے لوگ اس سیکنڈل میں ذمہ دار ٹھہرائے گئے ان کے خلاف کیا تادیبی کارروائی کی گئی اور یہ کس رینک کے اہلکار و آفیسر تھے۔

(تاریخ وصولی 13 جولائی 2017 تاریخ ترسیل 16 اگست 2017)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) یہ درست ہے کہ ضلع خوشاب میں جعلی ڈرائیونگ لائسنس کا معاملہ رپورٹ ہوا تاہم جناب آئی جی پنجاب نے کمیٹی کی تشکیل کا حکم زیر دستخطی کو دیا اس حکم پر ایک تحقیقاتی کمیٹی زیر نگرانی فرخ سہیل سندھو DSP ہیڈ کوارٹر خوشاب تشکیل دی گئی۔ جس کے ممبران ظفر اقبال DSP آرگنائزڈ کرائم، سب انسپکٹر عبدالرحیم لائسنسنگ برانچ اور ASI ثقلین حیدر ٹریفک سٹاف تھے۔

(ب) گزارش ہے کہ ڈرائیونگ لائسنس اتھارٹی مورخہ 11.08.1982 تا مورخہ 20.04.2011 ضلع پولیس کے ماتحت کام کرتی رہی ہے مورخہ 21.04.2011 تا 08.09.2016 ڈرائیونگ لائسنسنگ اتھارٹی کو ٹریفک پولیس کے ماتحت کر دیا گیا، جس کا انتظام SP ٹریفک ریجن سرگودھا کے پاس رہا۔ مورخہ 16.09.2016 سے لائسنسنگ اتھارٹی ضلع پولیس کے ماتحت کام کر رہی ہے۔

پنجاب پولیس کی طرف سے ڈرائیونگ لائسنس ہائے کا شفاف ریکارڈ رکھنے کیلئے Driving Licence Information Managment System کا قیام عمل میں لایا گیا اور لائسنس ہولڈرز کو اپنے لائسنس آن لائن کروانے کی درخواست کی گئی۔ اس سلسلہ میں زیر دستخطی نے تشہیری مہم چلائی اور کمپیوٹرائزڈ/آن لائن کروانے کی درخواستوں پر جب ریکارڈ چیک کیا گیا تو لائسنس عدم ریکارڈ پائے گئے جس سے جعلی لائسنس کا معاملہ سامنے آیا۔ جس کی تحقیقات کیلئے کمیٹی مندرجہ بالا تشکیل دی گئی۔ تحقیقاتی کمیٹی نے کانسٹیبل محمد الطاف نمبر 8823 جو کہ مورخہ 17.11.2001 تا 18.04.2011 بطور لائسنسنگ کلرک مورخہ 21.04.2011 تا 03.05.2012 مورخہ 17.01.2014 تا 23.07.2015 اور پھر مورخہ 23.07.2015 تا 31.08.2016 لائسنسنگ برانچ میں ہی کام کرتا رہا ہے باوجود اس کے اس کی ڈیوٹی ریکارڈ کے مطابق بطور گن میں DSP ٹریفک بھی رہی تو سارے معاملے کا قصوروار ٹھہرایا۔ اس نے لائسنسنگ برانچ میں SOP کی خلاف ورزی میں اپنی تعیناتی یا تسلط کو مختلف ذرائع سے ممکن بنائے رکھا۔ شبہ ہے کہ اس عرصہ کے دوران کانسٹیبل محمد الطاف مذکورہ نے بے شمار جعلی لائسنس بنائے۔ چونکہ بوگس لائسنس کا اندراج کسی رجسٹر یا ریکارڈ میں نہ ہوتا ہے۔ جس کا درست اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔ لیکن کمیٹی کی اب تک چھان بین کے مطابق 173 لائسنس جعلی ثابت ہو چکے ہیں اور مزید چھان بین جاری ہے کمیٹی کی رپورٹ کی روشنی میں کانسٹیبل محمد الطاف نمبر 8823 کو کرپشن و جعلی لائسنس بنانے کا مرتکب پا کر سروس سے برطرفی کی سزا دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2018)

لاہور: سیف سٹی پروگرام کے لئے فنڈز اور کیمروں سے متعلقہ تفصیلات

*9364: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور کی سکیورٹی (سیف سٹی پروگرام) کے لئے کن کن سڑکوں پر سکیورٹی کیمرے نصب کر دیئے گئے ہیں اور کن سڑکوں پر ابھی تک کیمرے نہیں لگائے گئے یا کام ادھورا چھوڑ دیا گیا ہے اس کی وجہ بیان فرمائی جائے؟

(ب) لاہور میں سیف سٹی پروگرام مکمل کرنے کے لئے کتنا فنڈز موجودہ مالی سال 18-2017 میں رکھا گیا ہے نیز کام مکمل کرنے کی مدت بیان فرمائی جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ جی. ٹی روڈ باغبانپورہ لاہور پر کیمروں کے پوائنٹ بنا دیئے گئے ہیں لیکن ابھی تک تو کیمرے نہیں لگائے گئے ہیں اور کام بند پڑا ہوا ہے۔ اس کی وجہ بیان فرمائی جائے نیز حکومت کب تک مذکورہ روڈ پر کام مکمل کرے گی؟

(تاریخ وصولی 21 جولائی 2017 تاریخ ترسیل 17 اگست 2017)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) پنجاب سیف سٹیز اتھارٹی پنجاب اسمبلی کے ایکٹ نمبر 1-2016 پنجاب سیف سٹیز اتھارٹی ایکٹ 2016 کے تحت بنائی گئی۔ پنجاب سیف سٹیز اتھارٹی کے قیام کا مقصد یہ تھا کہ جدید آلات و ذرائع کی مدد سے امن وامان کی صورتحال کو بہتر بنایا جائے اور شہریوں کا تحفظ یقینی بنایا جائے۔ اس مقصد کے لیے IC3 سینٹر لاہور پر کام شروع کیا گیا انٹیگریٹڈ کمانڈ کنٹرول اور کمیونیکیشن سنٹر کا قیام عمل میں لایا گیا۔ جس کی انتظامی ذمہ داری پنجاب سیف سٹیز اتھارٹی کے پاس ہے IC3 لاہور پروجیکٹ کے تحت لاہور کی تمام اہم شاہراہوں، حساس مقامات اور اہم عمارتوں پر سکیورٹی کیمرے نصب کرنا شامل ہے۔ اب تک چھ ہزار کیمروں میں سے 4696 کیمرے شہر میں نصب کیے جا چکے ہیں۔ تقریباً تین ہزار کیمرے اس کے علاوہ ہوں گے جو کہ پولیس کی مختلف گاڑیوں اور دیگر مقامات پر لگائے جائیں گے یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ پنجاب سیف سٹیز اتھارٹی نے موبائل سرویلنس وین کو بھی سسٹم میں شامل کیا ہے جو کہ اہم مقامات کی سکیورٹی اور جلسے جلوسوں کی

نگرانی کے لیے بہت اہمیت کی حامل ہے شہر کے اندر ترقیاتی کاموں کی وجہ سے سیکیورٹی کیمروں کا فائبر آپٹک کیبل کے ذریعے IC3 سینٹر سے رابطہ کچھ تعطل کا شکار ہے اور جلدی ہی تمام سکیورٹی کیمروں کو سینٹر سے منسلک کرکے فنکشنل کر دیا جائے گا DHA اور کینٹ کے متعلقہ علاقوں میں ضروری اجازت نامے حاصل کرنے کا عمل جاری ہے۔لاہور کی مین شاہراہوں پر نصب کیمروں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)مالی سال 18۔2017 کے لیے پنجاب سیف سٹیز اتھارٹی کو IC3 سنٹر کے پروجیکٹ کے لئے 5485.192 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں جو کہ 31 دسمبر 2017 کو پایۂ تکمیل تک پہنچ جائے گا۔

(ج)جی ٹی روڈ باغبانپورہ پر کیمروں کی تنصیب کا کام جاری ہے، لیکن دوسرے ترقیاتی کاموں کی وجہ سے زیر زمین بنیادی ڈھانچہ زیر تکمیل ہے۔ جس کی وجہ سے فائبر آپٹک کیبل کو بچھانے کا عمل تکمیل کے مراحل میں ہے۔امید کی جاتی ہے کہ روڈ پروجیکٹ کی مدت تکمیل تک کام مکمل کر لیا جائے گا کیمرہ پوائنٹس پر مرحلہ وار کام انجام دیا جاتا ہے

<u>(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2017)</u>

لاہور: ایلیٹ فورس بیدیاں روڈ کے دفاتر اور رہائش گاہوں سے متعلقہ تفصیلات

*9405: میاں طارق محمود: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ایلیٹ فورس بیدیاں روڈ لاہور میں پنجاب پولیس کے کن کن افسران کے دفاتر ہیں؟

(ب)ایلیٹ ٹریننگ سکول بیدیاں روڈ کتنے رقبہ پر کب قائم ہوا تھا؟

(ج)اس جگہ کتنی سرکاری رہائش گاہیں ہیں اور ان میں کون کونسے افسران رہائش پزیر ہیں؟

(د)ایلیٹ فورس کے انچارج کا نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ہ)ایلیٹ فورس کی تعداد کتنی ہے اور اس کے اخراجات کی تفصیل سال 17-2016 اور 18-2017 کی دی جائے؟

(تاریخ وصولی 30 اگست 2017 تاریخ ترسیل 7 اکتوبر 2017)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ایلیٹ فورس ٹریننگ سکول میں جن پولیس افسران کے دفاتر موجود ہیں ان کی تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)

(i) ایلیٹ پولیس ٹریننگ سکول کے رقبہ کی تفصیل Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ii) ایلیٹ پولیس ٹریننگ سکول 1997 میں قائم ہوا۔

(ج) ایلیٹ فورس ٹریننگ سکول میں ٹوٹل 17 سرکاری رہائش گاہیں موجود ہیں جن میں 07 افسران بالا کی رہائش گاہوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ کرنل پرویز اقبال	کمانڈنٹ EPTS	
2۔ SSP فیاض احمد سنبل	شہید	
3۔ میجر خالد بند سعید ٹوانہ	EPTS	DD/Training
4۔ میجر علی نواز جنجوعہ	EPTS	DD/Training
5۔ کرنل ریٹائرڈ سعد سلیم	ڈائریکٹر	SOU,EPF/HQ
6۔ رائے بابر سعید	SSP	
7۔ سرفراز احمد فلکی	SSP	

مزید براں 10 رہائش گاہیں ایلیٹ پولیس فورس کے ملازمان کو آلاٹ کی گئی ہیں جن کی تفصیل Annex-C ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ایلیٹ فورس کے انچارج کا نام:

افضل محمود بٹ، BPS – 20, DIG

(ہ) ایلیٹ پولیس فورس کی تعداد کی تفصیل Annex-D ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے مزید اخراجات کی تفصیل Annex-D ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2017)</u>

ضلع سیالکوٹ کے تھانہ جات میں ڈکیتی کے مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

*9416: ڈاکٹر محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2016 سے 31 اگست 2017 تک ضلع سیالکوٹ میں ڈکیتی کی کتنی واردات ہوئی ہیں تفصیل تھانہ وائز بتائیں کتنے پرچے درج ہوئے ہیں کتنے ملزمان گرفتار ہوئے اور کتنے مفرور ہیں مفرور ملزمان کے نام، پتہ جات کی تفصیل فراہم کریں؟

(ب) کتنے مقدمہ جات میں مال مسروقہ برآمد ہوا ہے اور کتنے مقدمہ جات کا مال مسروقہ برآمد کردہ واپس مالکان کو کیا گیا ہے؟

(ج) کتنے لوگوں / متاثرہ افراد کو مال مسروقہ واپس کرنے کے لئے متعلقہ تھانہ جات میں پڑا کب سے کس بناء پر پڑا ہوا ہے، اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 8 ستمبر 2017 تاریخ ترسیل 9 اکتوبر 2017)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) گزارش ہے کہ ضلع ہذا میں یکم جنوری 2016 سے 31 اگست 2017 تک کل 28 وارداتیں ہوئی ہیں، جن کی تفصیل تھانہ وائز درج ذیل ہے۔

1۔ تھانہ سٹی ڈسکہ میں کل 4 مقدمات درج ہوئے جن میں 12 کس ملزمان گرفتار ہیں جبکہ ایک کس فیاض احمد اور 6 کس ملزمان تاحال مفرور ہیں۔

2۔ تھانہ رنگپور میں 1 مقدمہ درج رجسٹر ہوا ہے جس میں 8 کس ملزمان گرفتار ہو چکے ہیں۔

3۔ تھانہ بیگوالہ میں 1 مقدمہ درج رجسٹر ہوا ہے جس میں 5 کس ملزمان گرفتار ہو چکے ہیں جبکہ 2 کس ملزمان نامعلوم ہیں۔

4 تھانہ سول لائن میں کل 4 مقدمات درج رجسٹر ہوئے جن میں 10 کس ملزمان گرفتار ہو چکے ہیں جبکہ 14 کس ملزمان نامعلوم ہیں۔

5۔ تھانہ صدر ڈسکہ میں 2 مقدمات درج رجسٹر ہوئے جن میں 10 کس ملزمان نامعلوم ہیں۔

6۔ تھانہ کینٹ میں 3 مقدمات درج رجسٹر ہوئے جن میں 13 کس ملزمان گرفتار ہو چکے ہیں جبکہ 4 کس ملزمان نامعلوم ہیں۔

7۔ تھانہ موترہ میں کل 3 مقدمات درج رجسٹر ہوئے جن میں 20 کس ملزمان نامعلوم ہیں۔

8۔ تھانہ ہیڈمرالہ میں 1 مقدمہ درج رجسٹر ہے جس میں 5 کس ملزمان گرفتار ہو چکے ہیں۔

9۔ تھانہ کوٹلی سیدامیر میں 1 مقدمہ درج رجسٹر ہے جس میں 5 کس ملزمان گرفتار ہو چکے ہیں۔

10۔ تھانہ سبز پیر میں کل 2 مقدمات درج رجسٹر ہوئے جن میں 6 کس ملزمان گرفتار ہو چکے ہیں جبکہ 7 ملزمان نامعلوم ہیں۔

11۔ تھانہ ستراہ میں 1 مقدمہ درج رجسٹر ہوا جس میں 7 کس ملزمان نامعلوم ہیں۔

12۔ تھانہ سمٹریال میں 1 مقدمہ درج رجسٹر ہوا جس میں 8 کس ملزمان گرفتار ہو چکے ہیں۔

13۔ تھانہ کوتوالی میں 1 مقدمہ درج رجسٹر ہوا جس میں 5 کس ملزمان نامعلوم ہیں۔

14۔ تھانہ کوٹلی لوہاران میں کل 2 مقدمات درج رجسٹر ہوئے جن میں 10 کس ملزمان گرفتار ہو چکے ہیں۔

15۔ تھانہ اگوکی میں 1 مقدمہ درج رجسٹر ہوا جس میں 6 کس ملزمان نامعلوم ہیں۔

(ب) مقدمات عنوان بالا میں سے کل 17 مقدمات میں مال مسروقہ برآمد ہوا ہے جو کہ 17 مقدمات میں برآمد کردہ مال مسروقہ واپس کر دیا گیا ہے۔

(ج) Nil

<u>(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2017)</u>

ضلع گجرات میں پولیس ملازمین کی تعداد اور مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

*9453: حاجی عمران ظفر: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع گجرات میں پولیس ملازمین کی تعداد، عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟

(ب) اس ضلع میں کس کس گریڈ اور عہدہ کے کتنے پولیس ملازمین کی ضرورت ہے؟

(ج) اس ضلع میں کتنے تھانہ جات اور چوکیاں ہیں؟

(د) گجرات شہر کے تھانوں کے نام اور چوکیوں کے نام بتائیں؟

(ہ) گجرات شہر میں یکم جنوری 2017 سے آج تک کتنی ڈکیتی کی واردات ہوئی ہیں کتنے مقدمہ جات درج ہوئے ہیں اور کس کس تھانہ میں درج ہوئے ہیں؟

(و) کیا حکومت اس شہر میں جرائم کو کنٹرول کرنے کے لئے مزید پولیس نفری تعینات کرنے اور سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 27 ستمبر 2017 تاریخ ترسیل 10 نومبر 2017)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع ہذا میں 1 ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر، 1 ایڈیشنل SP، 6 ڈی ایس پیز، 1 ڈی ایس پی لیگل، 25 انسپکٹر، 142 سب انسپکٹر، 246 اے ایس آئی، 466 ہیڈ کانسٹیبل اور 3307 کانسٹیبل تعینات ہیں۔

(ب) ضلع ہذا میں SP=1، 1 ڈی ایس پی، 1 ڈی ایس پی لیگل، 6 انسپکٹر لیگل، 20 انسپکٹر، 46 سب انسپکٹر، 14 ہیڈ کانسٹیبل اور 496 کانسٹیبل کی کمی نفری ہے۔

(ج) ضلع گجرات میں کل 23 تھانہ جات اور 26 چوکیات قائم ہیں۔

(د) فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ضلع گجرات میں سال 2017 میں آج تک کل 19 ڈکیتی کی وارداتیں ہوئی ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) ضلع گجرات میں کمی نفری کو پورا کرنے کے لیے کانسٹیبلان کی مزید بھرتی کی جارہی ہے جو ماہ دسمبر تک مکمل ہو جائے گی۔ مزید برآں موجودہ حالات میں ضلع گجرات کی آبادی اور جرائم کے پیش نظر مزید پولیس نفری بڑھائے جانے کی ضرورت ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2017)</u>

لاہور: فرینزک سائنس لیبارٹری ٹھوکر نیاز بیگ پر خرچہ اور ملازمین کی تفصیلات

*9492: چودھری طارق سبحانی: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فرینزک سائنس لیبارٹری ٹھوکر نیاز بیگ لاہور پر کل کتنا خرچہ آیا ہے؟

(ب) لیبارٹری کے کل کتنے ملازمین ہیں اور ان کو کس قواعد و ضوابط کے تحت بھرتی کیا گیا ہے، گریڈ وائز بتایا جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ کچھ ملازمین کو کورس پر بیرون ملک بھجوایا گیا اگر درست ہے تو ان پر کیا خرچہ آیا؟

(تاریخ وصولی 18 اکتوبر 2017 تاریخ ترسیل 10 نومبر 2017)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) پراجیکٹ فرانزک سائنس لیبارٹری کی تعمیر پر ترقیاتی فنڈز 2549.547 ملین روپے خرچ ہوئے جس میں (i) زمین کی مالیت (ii) عمارت کی تعمیر (iii) مختلف آلات / گاڑیاں (iv) 32 سائنسدانوں کی بیرون ملک ٹریننگ اور 03 سال کی ملازمین کی تنخواہیں وغیرہ وغیرہ 13-2012 سے مالی سال 17-2016 تک غیر ترقیاتی فنڈز سے 3437.442 ملین روپے تنخواہوں اور Operational لاگت پر خرچ ہوئے ہیں۔

(ب) پنجاب فرانزک سائنس ایجنسی میں ملازمین کی بھرتی Contract Appointment Policy, 2004 کے تحت کی گئی ہے

ملازمین کی کل تعداد:	867
مروجہ پالیسی کے تحت بھرتی شدہ	714

بھرتی شدہ ملازمین کی تعداد درج ذیل ہے:

فرانزک سائنٹسٹ:	112
جونیر فرانزک سائنٹسٹ:	192
دیگر سٹاف:	410

(ج) درست ہے۔ 32 ملازمین کو مالی سال 10-2009 میں کورس پر امریکہ بھجوایا گیا۔ کل خرچہ 86.860 ملین روپے آیا ہے۔ اس حساب سے ایک ملازم پر خرچہ اندازاً 2.714 ملین روپے آیا، سائنسدانوں کو بیرون ملک کورس کروانے کی ضرورت اس لیے پیش آئی کہ اُن کی تربیت کے لیے کوئی بھی ادارہ پاکستان میں موجود نہ ہے اس لیے ان کو جدید تعلیم کے لیے امریکہ بھجوایا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2017)

چنیوٹ میں پولیس نفری کی تعداداوران کی رہائش سے متعلقہ تفصیلات

*9510:الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع چنیوٹ میں اس وقت پنجاب پولیس کی کتنی نفری عہدہ، گریڈوائز تعینات ہے؟

(ب) ضلع چنیوٹ کی حدود میں تھانہ جات اور چوکیوں کی تعداد کتنی ہے یہ کس کس جگہ واقع ہیں، کیاپولیس لائن محکمہ کی ذاتی زمین میں قائم ہے کیاپولیس لائن اور دیگر تھانہ جات میں ملازمین کی سکونت کے لئے رہائشی کمرہ جات ملازمین کی تعداد کے تناسب سے مناسب ہیں، کتنے ASI,SI اور انسپکٹر سرکاری رہائشوں میں اقامت پذیر ہیں اور کتنے ملازمین پرائیویٹ مکانات میں رہائش کرنے پر مجبور ہیں؟

(ج) تھانہ چناب نگر کے S.H.O,SI اور A.S.I کن لوگوں کے مکانات میں رہائش پذیر ہیں مکانات کی لوکیشن اوران کے مالکان کے نام سے بھی آگاہ کیا جائے کیامکان فراہم کرنے والے لوگ افسران سے غلط مفاد تو نہیں لے رہے؟

(د) اس ضلع میں مزید کتنی نفری کی ضرورت ہے اور مطلوبہ تعداد پوری کرنے کے لئے حکومت کیااقدامات اٹھا رہی ہے؟

(ہ) اس وقت ضلع چنیوٹ کی پولیس کے پاس کتنی گاڑیاں کن کن ماڈلز کی ہیں اور کون کون سی مشینری موجود ہے؟

(تاریخ وصولی 19 اکتوبر 2017 تاریخ ترسیل 29 نومبر 2017)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) موجودہ نفری ضلع پولیس

انسپکٹر 09 سب انسپکٹر 53 اسسٹنٹ سب انسپکٹر 80 ہیڈ کنسٹیبل 125

کنسٹیبل / ڈرائیور کنسٹیبل 838

موجودہ نفری ٹریفک پولیس

انسپکٹر 02 سب انسپکٹر 11 اسسٹنٹ سب انسپکٹر 16 ہیڈ کنسٹیبل 14

کنسٹیبل / ڈرائیور کنسٹیبل 57

(ب) ضلع ہذامیں 09 تھانہ جات اور 15 چوکیات ہیں۔ لسٹ معہ جگہ کی وضاحت کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

پولیس لائن محکمہ کی ذاتی زمین میں قائم نہیں۔

پولیس لائن اور تھانہ جات میں ملازمان کی رہائش کیلئے کمرہ جات نہ ہیں۔
ملازمین پرائیویٹ طور پر خود ہی جزوقتی رہائش کا بندوبست کرتے ہیں۔کوئی سرکاری رہائشی کواٹرز نہ ہیں۔
(ج) تھانہ ہذا میں تعینات تمام ASI صاحبان اور SI صاحب نے تھانہ میں ہی رہائش رکھی ہوئی ہے اور چوکی چناب نگر انچارج نے چوکی پر ہی رہائش رکھی ہوئی ہے جبکہ SHO چناب نگر نے بوجہ کمی رہائش محلہ مسلم کالونی چناب نگر میں کرایہ کے مکان جس کا مالک احمد نواز نیازی ولد حق نواز خان نیازی سکنہ محلہ مسلم کالونی چناب نگر میں ماہانہ کرایہ پر حاصل کرکے رہائش پذیر ہیں۔
(د) کمی نفری ضلع پولیس

انسپکٹر لیگل 03	انسپکٹر 07	ہیڈ کنسٹیبل 09	کنسٹیبل / ڈرائیور کنسٹیبل 198

کمی نفری ٹریفک پولیس

انسپکٹر 03	ہیڈ کنسٹیبل 11	کنسٹیبل 48

مزید کمی نفری کو پورا کرنے کیلئے حکومت پنجاب ضلع ہذا میں 187 کنسٹیبلان / لیڈی کنسٹیبلان کی نئی بھرتی کر رہی ہے۔
(ہ) ضلع پولیس کے زیر استعمال گاڑیاں / مشینری :
کل 76 گاڑیاں

05 جیپ	02 ڈبل کیبن ڈالا	01 کار	54 ہائی لیکس	03 ہنڈائی
08 پریزنر وین	03 بس	03 جنریٹر کل	56 موٹر سائیکل	

ٹریفک پولیس کے زیر استعمال گاڑیاں / مشینری :

06 گاڑیاں	15 موٹر سائیکل	کل گاڑیاں 82	کل موٹر سائیکل 71

کل جنریٹر 03 ٹوٹل مشینری 156

<u>(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2018)</u>

لاہور میں موٹر سائیکل حادثات سے متعلقہ تفصیلات

*9605: محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-
(الف) ضلع لاہور میں یکم جنوری 2017 سے آج تک کتنے موٹر سائیکل حادثات ہوئے؟
(ب) ان میں کتنے افراد جاں بحق اور زخمی ہوئے؟

(ج) حکومت نے ان حادثات کی روک تھام کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(تاریخ وصولی 29 نومبر 2017 تاریخ ترسیل 21 دسمبر 2017)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع لاہور میں سال 2017 کے دوران موٹر سائیکل سوار کے 391 حادثات ہوئے

(ب) ان حادثات میں تقریباً 70 افراد جاں بحق ہوئے اور 30 افراد زخمی ہوئے۔

(ج) ان حادثات کی روک تھام کے لئے سٹی ٹریفک پولیس، لاہور کی جانب سے سپیشل کمپین کا اہتمام کیا گیا اور عوام الناس کی رہنمائی کے لئے مختلف پبلک مقامات پر Awareness Campaign کا انتظام کیا گیا۔ جاں بحق ہونے والے زیادہ تر افراد تیز رفتاری اور ہیلمٹ کا باقاعدہ استعمال نہ کرنے کی وجہ سے حاثادت کا شکار ہوئے۔ اس بابت سٹی ٹریفک پولیس، لاہور کی ایجوکیشن ٹیم عوام الناس کو حادثات سے بچنے کے لیے آگاہی دے رہی ہے، مزید IGP کی جانب سے کم عمر موٹر سائیکل سواروں کی حوصلہ شکنی کے لئے بھی سپیشل کمپین جاری ہے اور اس بابت سال 2017 کے دوران کم عمر موٹر سائیکل سواروں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے ضلع لاہور میں تقریباً 73476 چالان ٹکٹ جاری کئے اور 15336 موٹر سائیکل مختلف تھانہ جات میں بند کئے گئے۔ حادثات کی روک تھام کے لئے کم عمر موٹر سائیکل سوار کے والدین سے شورٹی بانڈ بھی لئے جا رہے ہیں تاکہ والدین اپنے 18 سال سے کم عمر بچوں کو موٹر سائیکل چلانے کی اجازت بالکل نہ دیں۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2018)

بہاولپور میں ڈولفن پولیس کے اہلکاروں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*9608: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بہاولپور میں ڈولفن پولیس کے اہلکار کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) ان میں سے بہاولپور ڈومیسائل کے کتنے اہلکار ہیں؟

(تاریخ وصولی 5 دسمبر 2017 تاریخ ترسیل 9 جنوری 2018)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

29 جنوری 2018 — سیکرٹری

بروز بدھ مورخہ 31 جنوری 2018 کو محکمہ داخلہ کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	ڈاکٹر سید وسیم اختر	9608-9350-8234-7890
2	جناب احسن ریاض فتیانہ	4474-1571
3	محترمہ شنیلا روت	9169-9165
4	چودھری محمد اکرام	9200
5	ڈاکٹر نوشین حامد	9364
6	میاں طارق محمود	9405
7	ڈاکٹر محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ	9416
8	حاجی عمران ظفر	9453
9	چودھری طارق سبحانی	9492
10	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	9510
11	محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں	9605